52810 - كيا كافر حكومت كو دهوكه دينا اور ان سے مال لينا جائز ہے

سوال

یہاں ایك یورپی ملك میں رہائش كی درخواست دینے والے شخص كو حكومت ماہانہ بے روزگاری الاونس دیتی ہے، اور ہر درخواست گزار كو كہا جاتا ہے كہ: جب آپ كو ملازمت مل جائے تو ہمیں ضرور اطلاع دیں تا كہ ماہانہ الاونس ختم كیا جائے، اور صرف ملازمت كی تنخواہ باقی رہ جاتی ہے، اور حكومت ملازمت میں سے تیس فیصد (30 %) ٹیكس لیتے ہیں، تو كیا ٹیكس سے بھاگنے كے لیے انہیں یہ كہا جا سكتا ہے كہ ملازمت نہیں ملی اور میں بے روزگار ہوں، اور اس طرح اسے ملازمت كے ساتھ ساتھ ماہانہ بے روزگاری الاونس بھی حاصل ہوتا رہے گا، میں یہاں تعلیم اور ملازمت كے سلسلے میں رہائش پذیر ہوں نہ كہ مستقل ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

كئی ایك بار دلائل كے ساتھ بیان كیا جا چكا ہے كہ مسلمان شخص كے لیے كسی كفریہ ملك میں شرعی ضرورت اور كچھ معین كردہ شروط كے بغیر رہنا جائز نہیں.

اس كی تفصیل دیكھنے كے لیے آپ مندرجہ ذیل سوال نمبروں كے جوابات ضرور دیكھیں:

سوال نمبر (3225) اور (13363).

دوم:

مسلمانوں میں سے جو شخص بھی ان كفریہ ممالك میں جائے اسے ان شروط كی پابندی كرنا لازم ہے جو شروط وہاں جانے كے لیے لگائی گئی ہیں.

فرمان باری تعالی ہے:

اے ایمان والو! اپنے معاہدوں كو پورا كرو المائدۃ (1)

اور کسی بھی مسلمان شخص کے لیے ان سے غداری اور خیانت کرنا حلال نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی آپ کے پاس امانت رکھی ہے آپ اس کی امانت کو اسے واپس کردو، اور جو تیرے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت مت کرو"

دیکھیں: سنن ابوداود حدیث نمبر (3634) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقین کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

" جب معاہدہ کرتا ہے تو توڑ دیتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (34) صحیح مسلم حدیث نمبر (58).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کو مشرکوں سے جنگ کرنے کے لیے روانہ کرتے وقت انہیں یہ نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے:

" تم عہد نہ توڑنا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1731).

اس سے دین اسلام کی عظمت اور شریعت اسلامیہ کی تکمیل واضح ہوتی ہے، کہ دین اسلام اور شریعت اسلامیہ نے مسلمانوں کو اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی خیانت اور بدعہدی کرنے کی اجازت نہیں دی !

تو اس بنا پر آپ کے لیے ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لیےاپنی ملازمت چھپانا جائز نہیں، اور ان کے مال سے ماہانہ الاونس حاصل کریں جو آپ کے لیے حلال نہیں ہے.

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (5218) اور (14367) کے جوابات ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم .